CALVARY EVANGELICAL APOLOGETICS SOCIETY
" Simply ,Teaching the Word, Simply"

3 یوحنا کا خلاصہ

مصنف: یوحنارسول کا تیسرا خط اپنے مُصنف کا براہ راست ذکر نہیں کرتا۔ ابتدائی کلیسیا کی روایت کے مطابق اِس خط کا مُصنف یوحنارسول تھا۔ گذشتہ کئی برسوں سے مختلف طرح کی قیاس آرائیاں ہوتی چلی آرہی ہیں کہ شاید خُداوند یسوع مسیح کا یوحنا نامی ایک اور شاگرد اِس خط کا مصنف ہو۔ تاہم تمام شواہد اُسی یوحنا کی جانب اشارہ کرتے ہیں جو خُداوند یسوع کا پیارا شاگرد تھا اور جس نے یوحنا کی انجیل بھی قلمبند کی تھی۔

سنِ تحریر: یوحنارسول کا تیسرا خط بھی غالباً اُسی دور یعنی 85-95 بعد از مسیح میں لکھا گیا ہو گا، جب یوحنا کا 1 اور 2 خط قلمبند کیا گیا تھا

تحریر کا مقصد: یوحنا اس تیسرے خط کو تین مقاصد کے تحت لکھتا ہے۔ سب سے پہلے وہ اپنے پیارے خدمتی ساتھی گیُس کی اُن منادی کرنے والوں کی خدمت اور مہمان نوازی کے لیے تعریف اور حوصلہ افزائی کرنا چاہتا ہے جو انجیل کے پیغام کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے کر جا رہے تھے۔ دوسرا، وہ دیُترفیس نامی ایک آمر رہنما کو خبر دار کرتا ہے اور بالواسطہ طور پر اُس کے رویے کے حوالے سے تنبیہ اور مذمت کرتا ہے، جس نے آسیہ کے صوبے میں ایک کلیسیا پر قبضہ کیا ہوا تھا اور جس کا طرزِ عمل براہ راست طور پر اُن تمام تر باتوں کی مخالفت کر رہا تھا جن کے بارے میں رسول اپنے پیغام میں تعلیم دیتے تھے۔ تیسرے نمبر پر وہ دیمیتریئس کے کردار کو سراہتا ہے جس کے بارے میں بتایا گیا تھا کہ وہ سب کے لیے اچھی گواہی ثابت ہوا تھا۔

کلیدی آیات: 3 یوحنا 4 آیت: "میرے لیے اِس سے بڑھ کر اور کوئی خوشی نہیں کہ مَیں اپنے فرزندوں کو حق پر چلتے ہوئے سنوں۔"

3 یوحنا 11 آیت: "اَے پیارے! بدی کی نہیں بلکہ نیکی کی پیروی کر۔ نیکی کرنے والا خُدا سے ہے۔ بدی کرنے والے نے خُدا کو نہیں دیکھا۔"

Got Questions
Your Questions. Biblical Answers.

CEAS
CALVARY EVANGELICAL APOLOGETICS SOCIETY
" Simply ,Teaching the Word, Simply"

مختصر خلاصہ : اپنے معمول کے مطابق سچائی پر زور دیتے ہوئے یوحنا مسیح میں اپنے انتہائی پیارے بھائی گیُس کے نام لکھتا ہے۔ گیُس افسس کے شہر کی نواح میں ایک دولت مند اور نمایاں شخص ہے۔ یوحنا اپنے اُن منادی کرنے والے ساتھیوں کے لیے گیُس کی فکر مندی اور مہمان نوازی کے لیے اُس کی بڑی تعریف کرتا ہے جن کا مشن انجیل کو جگہ جگہ لے کر جانا تھا۔ اور یہ منادی کرنے والے کچھ مقامات سے تو واقف تھے لیکن بہت سارے مقامات سے وہ ناواقف تھے۔ یوحنا گیُس نیک کام کرتے رہنے اور بدی سے کنارہ کرنے کی تلقین کرتا ہے جیسا کہ دیُترفیس کی مثال میں ہے۔ دیُترفیس نے آسیہ کی ایک کلیسیا کی قیادت سنبھالی ہوئی تھی اُس نے نہ صرف یوحنا کے رسول ہونے کے اختیار کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا تھا بلکہ وہ یوحنا کے خطوط کو وصول کرنے اور اُس کی ہدایات کو ماننے سے بھی انکار کرتا تھا۔ وہ یوحنا کے خلاف بہت بُرے بہتان باندھتا اور اُن اراکین کو کلیسیا سے نکال دیتا تھا جو یوحنا کے منادی کرنے والے ساتھیوں کے لیے مدد اور مہمان نوازی کا اظہار کرتے تھے۔ اپنے خط کے اختتام سے پہلے یوحنا دیمیتریُس کی مثال کو بھی سراہتا ہے جس کے بارے میں اُس نے عمدہ باتیں سُنی تھیں۔

پرانے عہد نامے کیساتھ ربط: پرانے عہد نامے میں اجنبیوں کی مہمان نوازی کی بے شمار مثالیں پائی جاتی ہیں۔ اسرائیل میں مہمان نوازی کے عمل میں کسی اجنبی کو پیارے اور احسن طریقے سے گھر میں مدعو کرنا اور اُسے کھانا، رہائش اور تحفظ دینا بھی شامل تھا(پیدایش 18 باب 2-8 آیات؛ 19 باب 1-8 آیات؛ ایوب 31 باب 16-23 آیات اور 31-32 آیات)۔ اس کے علاوہ پرانے عہد نامے کی تعلیمات بنی اسرائیل کو اُن اجنبی لوگوں کے طور پر پیش کرتی ہیں جو خدا کی مہمان نوازی پر انحصار کرتے تھے(39 زبور 12 آیت) اور خدا جو مہربان ہے وہ اُنہیں مصر کی غلامی سے نجات دینے اور بیابان میں انہیں کھانا کھلانے اور لباس مہیا کرنے کے ذریعے سے اُن کی ضروریات کو پورا کرتا ہے(خروج 16 باب؛ استثنا 8 باب 2-5 آیات)۔

عملی اطلاق: ہمیشہ کی طرح یوحنا رسول اس خط میں بھی انجیل کی سچائی پر عمل کرنے کی اہمیت پر زور دیتا ہے۔ اپنے مسیحی بہن بھائیوں کی مہمان نوازی، مدد اور حوصلہ افزائی کرنا مسیح یسوع کی تعلیمات کے کچھ بنیادی اُصولوں میں سے ہیں اور گیُس اِس خدمت میں واقعی ایک بہترین مثال ہے۔ ہمیں کلام کی خدمت کرنے والی زندگیوں کو اپنی کلیسیاؤں اور گھروں میں مدعو کرنے کے وسیلہ سے اُن کی مہمان نوازی کرنی چاہیے۔ انجیل کے خادمین ہماری طرف سے مدد اور حوصلہ افزائی کے مستحق ہیں۔

Got Questions
Your Questions. Biblical Answers.